بسم اللہ الرحمن الرحیم

نگران منصور احمد خان

مدیر عبد الباسط طارق

ماہنامہ

مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

اکتوبر 1983ء

کتابت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے براعظم آسٹریلیا میں پہلی مسجد احمدیہ کا سنگ بنیاد رکھ دیا

یہ خبر دنیا بھر کے احمدیوں کے لئے مسرت کا باعث ہوگی کہ مورخہ 30 ستمبر بروز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے براعظم آسٹریلیا کے مشہور شہر سڈنی کے نواح میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد اپنے دست مبارک سے رکھا فالحمدللہ علی ذلک۔ سنگ بنیاد کی اس تقریب میں یکصد سے زائد احمدیوں کے علاوہ مقامی آسٹریلین باشندگان اور پریس کے متعدد نمائندگان نے بھی شرکت فرمائی نیز سڈنی کے نواحی قصبہ BLACKTOWN جہاں مسجد تعمیر ہوگی کے میئر بھی اس تقریب میں شامل ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر ایک روح پرور خطاب ارشاد فرمایا جس میں اہل آسٹریلیا کو خدا تعالیٰ کے نام پر تعمیر ہونے والی عمارات کی اہمیت بتلائی نیز اس خطاب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی تحدی سے فرمایا کہ ہم آج خدا کے لئے براعظم آسٹریلیا کو از سر نو دریافت کر رہے ہیں حضور نے اہل آسٹریلیا سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا

"پس اے اہل آسٹریلیا! اگر ہم وہی ہیں جو اس عزم اور اس صبر اور اس استقلال اور اس شان فقیرانہ کے ساتھ نئی روحانی بستیاں آباد کیا کرتے ہیں اور دوسروں کے خون سے نہیں بلکہ خود اپنے ہی خون سے بے رنگ زمینوں

کو رنگ بخشتے ہیں اور بے آب و گیاہ صحراؤں کو چمن زار بنا دیتے ہیں اگر ہم وہی ہیں جو بالآخر دلوں پر فتح پاتے ہیں اور روحوں کی تسخیر کرتے ہوئے خیالات اور نظریات کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیتے ہیں تو یاد رکھنا کہ آج کا دن جب کہ ہم اپنی پہلی مسجد اور پہلے مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں بر اعظم آسٹریلیا کی تاریخ کا عظیم ترین دن ہے یہ وہ دن ہے جس کی آب و تاب گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ بڑھتی چلی جائے گی اور وہ دن جب کیپٹن جیمز کک نے پہلی مرتبہ آسٹریلیا کی سرزمین پر قدم رکھا تھا اس نئے دن کی روشنی کے سامنے پھیکا اور ماند پڑ جائے گا۔ وہ زمانہ بہت دور نہیں جب آسٹریلیا کے باشندے جوق در جوق اس مسجد کی زیارت کے لئے آیا کریں گے اور اس خانہ خدا میں عبادت کرتے ہوئے اس عظیم دن کو یاد کریں گے جب کہ اسلام کے ایک عاجز غلام نے بڑی متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ ایک چھوٹی سی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا تھا وہ اس مسجد کے صحن میں آنسو بہاتے ہوئے دعائیں دیں گے ان سب مخلصین کو جنہوں نے اس خانہ خدا کی تعمیر میں مال اور جان کی قربانی پیش کی تھی اور حسرت کریں گے کہ کاش ہم بھی اس زمانہ میں ہوتے اور ہمارا نام ان مجاہدین کی صف میں لکھا جاتا جنہوں نے آسٹریلیا میں اسلام کے غلبہ کی داغ بیل ڈالی"

حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ

کا دورہ مشرق بعید اور آسٹریلیا

حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ ان دنوں مشرق بعید کے ممالک انڈونیشیا سنگاپور اور فجی کے دورہ پر ہیں ان ممالک میں بفضل خدا ہماری بہت مضبوط جماعتیں قائم ہیں اور ان ممالک کا جماعت احمدیہ کے کسی خلیفہ کا یہ پہلا دورہ ہے ہم سب دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کے اس دورے کو بے حد بابرکت بنائے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور آپ کے اہل قافلہ کا حامی و ناصر ہو آئندہ اگلے چند صفحات میں الفضل میں شائع ہونے والی چند رپورٹس افادہ احباب کے لئے شائع کی جا رہی ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ دورہ مشرقِ بعید کے پہلے مرحلے میں سنگاپور پہنچ گئے

مقامی جماعت کے علاوہ انڈونیشیا، ملائشیا اور صباح کے احمدی احباب نے ایئرپورٹ پر حضور کا استقبال کیا

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے احباب جماعت کو " السلام علیکم " کا دعائیہ تحفہ

ربوہ :- سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاریخی دورہ مشرقِ بعید کے پہلے مرحلے میں بتاریخ ۸ ستمبر ۱۹۸۳ء بروز جمعرات صبح پانچ بجکر چالیس منٹ پر کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر بخیر و عافیت بمعہ جملہ اہلِ قافلہ سنگاپور پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اس طرح سے دنیا کے مشرقی حصے میں دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ایک نیا دور شروع ہوگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دورے کو بے شمار برکتوں فضلوں اور اپنے انعامات کی بارشوں کا مورد بنائے اور اہل مشرق کے دلوں کو دینِ حق کی طرف مائل کرنے کا موجب بنائے۔ آمین۔

سنگاپور سے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم اے ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے نام سنگاپور سے موصول ہونے والی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید کی مرسلہ تار میں بتایا گیا ہے کہ سنگاپور کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حضور ایدہ اللہ کا استقبال کرنے کیلئے مقامی جماعت کے افراد کے علاوہ انڈونیشیا ملائشیا اور صباح کے احباب بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ سب احباب اپنے روحانی آقا کو اپنے درمیان پاکر خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔ یاد رہے کہ جماعت احمدیہ کے کسی خلیفہ کا مشرقِ بعید کے ممالک کا یہ پہلا دورہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سنگاپور سے احباب جماعت کے نام

" السلام علیکم " کا دعائیہ تحفہ ارسال فرمایا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سے قبل کراچی سے روانگی کے وقت بھی احباب جماعت کو السلام علیکم کا دعائیہ تحفہ ارسال فرمایا تھا۔

اہلِ قافلہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ اس قافلہ میں حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضور کی دو صاحبزادیاں عزیزہ یاسمین رحمان صاحبہ سلمہا اور عزیزہ عطیۃ المجیب صاحبہ سلمہا، مکرمہ صاحبزادی امۃ الناصر نصرت صاحبہ سلمہا بنت محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم، مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید، مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی، مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ اور بطور باڈی گارڈ مکرم مبارک احمد ساہی صاحب کراچی تشریف لے گئے ہیں۔

حضور انور اپنے اس دورے میں سنگاپور کے بعد فجی آسٹریلیا اور سری لنکا بھی تشریف لے جائیں گے۔ آسٹریلیا میں حضور انور اس براعظم میں پہلے احمدیہ مشن ہاؤس اور مسجد کا سنگِ بنیاد بھی رکھیں گے۔ اس طرح سے دنیا کے پانچوں براعظموں میں جماعت احمدیہ کی مساجد اور مشن ہاؤس قائم ہوجائیں گے یاد رہے کہ آسٹریلیا میں جماعت پہلے سے قائم ہے مگر اپنا مشن ہاؤس اور مسجد نہیں تھی اب انشاء اللہ تعالیٰ یہ کمی بھی پوری ہوجائے گی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس بابرکت تبلیغی و تربیتی دورے پر روانگی سے پہلے احباب جماعت کو اس دورے کی کامیابی کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک فرمائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس دورے کو نمایاں طور پر کامیاب کرے اور اہل مشرق کے دلوں کو دینِ حق کے قبول کرنے کی طرف مائل فرمادے تاکہ دنیا کے اس کونے میں بھی اللہ کی توحید اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا گاڑا جاسکے اور بنی نوع انسان کو دینِ واحد پر جمع کرنے کا عظیم الشان مقصد جلد تر حاصل ہوسکے۔

مجلس خدام الاحمدیہ فرانکفرٹ اور ہمبرگ کے یک روزہ تربیتی اجتماعات

مجلس خدام الاحمدیہ فرانکفرٹ نے اپنا مقامی یک روزہ اجتماع مورخہ 25 ستمبر بروز اتوار مسجد نور فرانکفرٹ میں منعقد کیا کھیلوں کیلئے مسجد کے سامنے والی گراؤنڈ منتخب کی گئی

اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ ہمبرگ نے مورخہ 2 اکتوبر بروز اتوار مسجد ہمبرگ میں اپنا مقامی یک روزہ اجتماع منعقد کیا

ان ہردو اجتماعات میں خدام نے علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں ذوق و شوق سے حصہ لیا اور عمدہ نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا

فجی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مصروفیات

حضور ایدہ اللہ نے عید الاضحی مسجد اقصیٰ ناندی میں پڑھائی اور خطبہ دیا

ناندی اور سووا میں حضور کے اعزاز میں تقاریب استقبالیہ کا انعقاد

شہر کے میئر، اراکین پارلیمنٹ اور ہندو لیڈروں کی تقاریب میں شمولیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشرق بعید کے تاریخی دورہ کے سلسلہ میں سنگاپور کا کامیاب دورہ مکمل فرمانے کے بعد آجکل فجی میں قیام فرما ہیں اور اہم تربیتی و تبلیغی امور کی انجام دہی میں مصروف ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورے میں حضور کے وفد میں شامل وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے بذریعہ کیبل گرام جو خبر دی ہے اس کے مطابق حضور نے نماز عید الاضحی مسجد اقصیٰ ناندی میں پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے ناندی میں ایک استقبالیہ میں بھی شرکت فرمائی اور ایک مجلس سوال و جواب ... اہل فجی کے سوالوں کے جواب عطا فرما کر ان کی روحانی تشنگی کو دور کرنے کا سامان بہم پہنچایا۔ عید سے اگلے روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ناندی سے روانہ ہو کر سووا تشریف لے گئے۔ یہاں پر جماعت احمدیہ فجی کی طرف سے دی گئی ایک دعوتِ استقبالیہ میں حضور انور نے شرکت فرمائی۔ اس تقریب میں اراکین پارلیمنٹ اور ہندو لیڈروں نے بھی شرکت کی۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے جو کیبل گرام امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے نام ارسال فرمائی ہیں ان کے تراجم درج ذیل ہیں:۔

۱۷ ستمبر: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز عید الاضحی مسجد اقصیٰ ناندی میں پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ ناندی کے علاوہ سووا، لٹوکا اور باند کے علاقوں سے بھی احمدی مرد و زن اور بچے نماز عید الاضحی میں شامل ہوئے۔ حاضرین کی تعداد تین سو کے لگ بھگ تھی۔

اسی روز بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ناندی سوک سینٹر تشریف لے گئے۔ جہاں پر ناندی شہر کے میئر موصوف نے حضور کا استقبال کیا۔ یہاں پر حضور نے قریباً تین صد مردوں اور عورتوں کو اپنے خطاب سے نوازا۔ یہ مرد و زن زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھتے تھے۔ حضور کے پر معارف خطاب کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ مرد اور عورتیں مختلف موضوعات اور مسائل پر حضور سے اپنے سوالوں کے جواب حاصل کرتے رہے۔ یہ تقریب ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا بہت اچھا اثر اہل شہر پر دیکھنے میں آیا۔

۱۸ ستمبر: حضور انور دوپہر کے وقت بذریعہ طیارہ ناندی سے سووا تشریف لے گئے۔ اپنی آمد کے فوراً بعد حضور نے جماعت احمدیہ فجی کی طرف سے حضور کے اعزاز میں منعقد کی گئی ایک استقبالیہ تقریب میں شرکت فرمائی۔ جماعت فجی کے نیشنل پریذیڈنٹ مکرم عبد اللطیف مقبول صاحب نے حضور انور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اس موقعہ پر فجی پارلیمنٹ کے ممبر مکرم بخشی سنگھ میلکس صاحب اور ہندو لیڈر مکرم کے پی شرما صاحب نے بھی تقاریر کیں اور سرزمین فجی میں حضور کی آمد پر حضور کو خوش آمدید کہا۔ اسی موقعہ پر حضور نے بھی نہایت روح پرور خطاب فرمایا۔ حضور کے خطاب پر یہ تاریخی اور یادگار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا

لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع مورخہ 24 ستمبر صبح ۱۰ بجے ناصرات الاحمدیہ کے پروگرام سے شروع ہوا۔ بچیوں نے حسن قرأت نظم خوانی اردو اور جرمن تقاریر کے مقابلہ جات میں حصہ لیا بعد ازاں ریلیز اور گیمز میں بھی حصہ لیا اور ترانہ احمدیت پیش کیا۔ مکرمہ فوزیہ شمس صاحبہ نے ناصرات کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ لجنہ کا پروگرام تقریباً 12 بجے شروع ہوا پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز محترمہ آپا سیدہ طیبہ بیگم نواب مسعود احمد خان صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا نظم عہد اور دعا کے بعد محترمہ کوثر شاہین صاحبہ نے فرانکفرٹ ہمبرگ اور کولون کی جماعتوں کی لجنہ اماء اللہ کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ پیش کی جس کے بعد محترمہ امۃ العلیم عصمت صاحبہ نے تربیت اولاد کے موضوع پر تقریر کی بعد ازاں اجتماع میں شریک تمام ممبرات نے عام دینی معلومات کا امتحان دیا جو اردو اور جرمن دونوں زبانوں میں تھا دینی معلومات کے امتحان میں اردو سیکشن میں اول امۃ العلیم عصمت صاحبہ دوئم فریدہ سمیع صاحبہ اور سوئم مسز سعد الدین آئیں جرمن سیکشن میں اول محترمہ فرح سلیم صاحبہ دوئم مالس مجید صاحبہ اور سوئم ربیعہ پالمنس آئیں امتحان کے بعد کھانے اور نماز ظہر و عصر کا وقفہ تھا جس کے دوران بہنوں نے نمائش دیکھی دوسرے اجلاس میں سیکرٹری اصلاح و ارشاد محترمہ ربیعہ پالمنس نے سالانہ رپورٹ پیش کی اور نئے سال کا پروگرام پیش کیا انیسہ قریشی صاحبہ نے سیرت حضرت ام طاہر رضی اللہ عنہا کے موضوع پر تقریر کی محترمہ بشریٰ داؤد صاحبہ قصیدہ کے چند اشعار

بقیہ رپورٹ صفحہ 5 پر دیکھیں

سنگاپور میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اہم دینی و جماعتی مصروفیات

مشرقِ بعید کے متعدد ممالک سے آئے ہوئے احباب کے ساتھ ملاقاتیں، مجلس مشاورت کا انعقاد، تقریب استقبالیہ میں شرکت

۹ اور ۱۰ ستمبر کی مصروفیات کے متعلق محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کے مرسلہ تار کا ترجمہ

ربوہ ۱۲ تبوک/ستمبر۔ امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کی خدمت میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی طرف سے آج موصول ہونے والی تار میں بتایا گیا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۹ ستمبر ۱۹۸۳ء کو نماز جمعہ سنگاپور کی مسجد میں پڑھائی اور "تو میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو" کے موضوع پر خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت کو کامل غلبۂ اسلام کے لئے تبلیغ کرنے سخت محنت کرنے اور دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ کے خطبہ کا ساتھ کے ساتھ مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ سلسلہ، مقامی زبان میں ترجمہ کرتے جاتے تھے۔ خطبہ اور نماز جمعہ میں حاضرین کی تعداد ۲۰۰ تھی۔

اسی روز بعد دوپہر انڈونیشیا سے آئے ہوئے احمدی احباب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اس کے علاوہ عورتوں نے جو انڈونیشیا ملائشیا اور صباح سے آئی تھیں حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے ساتھ ملاقات سے مشرف ہوئیں۔

مغرب اور عشاء کی نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں اس کے بعد حضور کی بابرکت مجلس عرفان سوا گھنٹہ تک جاری رہی اس میں احباب کرام حضور کے پر معارف اور بصیرت افروز ارشادات سے مستفید ہوتے۔

اگلے روز ۱۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کی مصروفیات کے بارے میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی طرف سے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے نام علیحدہ تار موصول ہوا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ مورخہ ۱۰ ستمبر کو صبح اور شام مجلس مشاورت کے دو اجلاس ہوئے جن کی صدارت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمائی۔ ان اجلاسوں میں انڈونیشیا، ملائشیا صباح اور سنگاپور سے آئے ہوئے نمائندگان نے شرکت کی۔ ان میں جماعت کی ترقی اور دین اسلام کی سربلندی کے لئے متعدد اہم تجاویز پر غور کیا گیا۔ اس میں تربیتی، تنظیمی اور مالی امور کے علاوہ رسالہ "ریویو آف ریلیجنز" اور دیگر متفرق امور زیر غور آئے۔

عشاء کے بعد حضور نے ملائشیا اور صباح سے آئے ہوئے احمدی احباب سے ملاقات کی اور اس کے بعد ایک استقبالیہ تقریب میں شرکت فرمائی جو سنگاپور کی جماعت نے حضور پرنور کے اعزاز میں منعقد کی تھی اس میں معاشرے کے مختلف طبقوں کے چیدہ احباب شامل ہوئے۔

بقیہ رپورٹ اجتماع لجنہ اماء اللہ صفحہ ۴ سے آگے

کا انگریزی میں ترجمہ پیش کیا بعد ازاں تلاوت نظم اور اردو اور انگلش تقاریر کے مقابلہ جات ہوئے بیت بازی کا مقابلہ بھی ہوا مقابلہ جات کے بعد صدر لجنہ نے بہنوں سے خطاب کیا جس میں مرکزی شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ لیا نیز خلیفہ وقت کی تحریکات پر عمل کرنے میں بہنوں نے کہاں تک ترقی کی ہے کا جائزہ لیا مہمان مقررین میں محترمہ فرح سلیم صاحبہ سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت کولون نے اپنی کاروائی کی رپورٹ پیش کی محترمہ جمیلہ سلیم صاحبہ نے حضرت مسیح کی صلیبی موت کے موضوع پر تقریر کی آخر میں مہمان خصوصی محترمہ سیدہ طیبہ بیگم صاحبہ نے اپنے دست مبارک سے مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں اور بہنوں کو انعامات تقسیم کئے اجتماع میں ستر خواتین 48 ناصرات اور بچے شامل ہوئے کولون ہائیڈل برگ گیسن مارکٹ براٹ کی جماعتوں سے بہنوں نے اجتماع میں شرکت کی اس کے علاوہ پانچ جرمن احمدی بہنوں نے اجتماع میں شرکت کی۔ تین سال مکمل ہونے پر اس اجتماع پر صدر لجنہ کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر رنگ میں بہنوں اور بچیوں کے لئے مفید اور بابرکت ثابت کرے

ایک افسوسناک اطلاع

نہایت افسوس سے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرمی سلطان احمد خان صاحب آف برن کی چھوٹی ہمشیرہ محترمہ ریحانہ صاحبہ پاکستان میں امریکن ہسپتال فیصل آباد میں عین نوجوانی کی عمر میں وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ کی شادی کو صرف ایک سال ہوا تھا ان کے ہاں مورخہ ۱۳ اگست کو بڑے آپریشن کے ذریعہ بیٹا پیدا ہوا تھا جو زندہ ہے مگر وہ خود جانبر نہ ہو سکیں ہم سب مکرمی سلطان احمد صاحب کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے والدین اور دیگر اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کی روح کو جنت میں اعلیٰ مقام سے نوازے آمین

سنگاپور کا تبلیغی اور تربیتی دورہ مکمل فرمانے کے بعد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا فجی میں ورودِ مسعود

نادی کے فضائی مستقر پر سینکڑوں احباب کی طرف سے اپنے آقا کا پرتپاک استقبال

شہر کے میئر موصوف نے فضائی مستقر پہنچ کر حضور کو اہل شہر کی طرف سے خوش آمدید کہا

احبابِ جماعتہائے احمدیہ کے نام حضور کی طرف سے "السلام علیکم" اور "عید مبارک" کا تحفہ

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے ان دنوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشرق کا تبلیغی و تربیتی دورہ فرما رہے ہیں۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید جو اس تاریخ ساز دورہ میں حضور کے ہمراہ ہیں کی طرف سے بذریعہ کیبل گرام جو تازہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں انکی رو سے حضور ایدہ اللہ مع اہلِ قافلہ ۸ ستمبر سے ۱۵ ستمبر تک، سنگاپور کا تبلیغی اور تربیتی دورہ کامیابی اور خیر و خوبی سے مکمل فرمانے کے بعد ۱۶ ستمبر کو بذریعہ ہوائی جہاز بخیر و عافیت فجی پہنچ گئے ہیں فجی کے شہر نادی کے فضائی مستقر پر جماعتہائے احمدیہ فجی کے سینکڑوں احباب نے حضور ایدہ اللہ کا پرتپاک خیر مقدم کرنے کی غیر معمولی سعادت حاصل کی۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اہم حضرات اور خود نادی شہر کے میئر موصوف بھی حضور کے استقبال کیلئے فضائی مستقر پر تشریف لائے ہوئے تھے انہوں نے حضور کی فجی میں تشریف آوری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اہل شہر کی طرف سے حضور کو بہت پرتپاک طریق پر خوش آمدید کہا۔ حضور نے بعد ازاں ائیر پورٹ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرما کر اخبار نویسوں کے سوالات کے جواب دیئے

فجی میں حضور کی دینی اور جماعتی مصروفیات میں ۱۰ ذی الحجہ ۱۴۰۳ ہجری (۱۸ ستمبر ۸۳ء) کو عید الاضحیٰ کی نماز پڑھانا بھی شامل تھا۔ حضور نے فجی سے جماعتہائے احمدیہ کے احباب کو "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" اور "عید مبارک" کا دعائیہ تحفہ ارسال فرمایا ہے

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کی طرف سے اس ضمن میں سنگاپور اور فجی کے شہر سووا سے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے نام جو تازہ اطلاعات بذریعہ تار موصول ہوئی ہیں۔ ان کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

(۱) سنگاپور ۱۵ ستمبر ۱۹۸۳ء

"حضور ۱۵ ستمبر کو سنگاپور سے فجی کے شہر نادی روانہ ہو رہے ہیں۔ حضور انشاء اللہ تعالیٰ وہاں ۱۶ ستمبر کو پہنچیں گے"

(۲) سووا (جزائر فجی) ۱۶ ستمبر ۸۳ء

"حضور ایدہ اللہ مع اہلِ قافلہ ۱۵ ستمبر کو بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر ۱۶ ستمبر کو بخیریت فجی کے شہر نادی میں ورود فرما ہوئے۔ نادی کے فضائی مستقر پر فجی کے سینکڑوں احمدی احباب اور زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے اہم اور سربرآوردہ احباب نے حضور کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ ان میں نادی شہر کے میئر موصوف بھی شامل تھے۔ آپ نے بھی حضور کو اہل شہر کی طرف سے خوش آمدید کہا۔ فضائی مستقر پر حضور نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ براہ مہربانی حضور کی طرف سے ساری جماعت کو "السلام علیکم" اور "عید مبارک" پہنچا دیں!"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے اس تاریخ ساز سفر میں حضور کا ہر طرح اور ہر رنگ میں حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ قدم قدم پر اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کے موجودہ دورہ میں اسلامی فتوحات کی ایسی مستحکم بنیاد قائم فرمائے کہ اسلام پورے مشرق بعید میں غالب آتا چلا جائے اور یہ غلبہ اس شان سے اپنے کمال کو پہنچے کہ مشرق و مغرب کی جملہ اقوام دینِ واحد پر جمع ہو کر امتِ واحدہ کی شکل اختیار کر لیں۔ آمین

قرآنی علوم کے حصول کیلئے تقویٰ شرط ہے

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"مگر علوم آسمانی اور اسرار قرآنی کی واقفیت کے لئے تقویٰ پہلی شرط ہے اس میں توبۃ النصوح کی ضرورت ہے جب تک انسان پوری فروتنی اور انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام کو نہ اٹھالے اور اس کے جلال و جبروت سے لرزاں ہو کر نیاز مندی کے ساتھ رجوع نہ کرے قرآنی علوم کا دروازہ نہیں کھل سکتا اور روح کے ان خواص اور قویٰ کی پرورش کا سامان اس کو قرآن شریف سے نہیں مل سکتا جس کو پاکر روح میں ایک لذت اور تسلی پیدا ہوتی ہے" (تفسیر سورہ بقرہ ع 22)

سنگاپور میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی مصروفیات

حضور ایدہ اللہ کی زیرِ صدارت انڈونیشیا ملائشیا سنگاپور اور صباح کی مجالس عاملہ کے اجلاس

دینِ اسلام کی سربلندی اور ترقی کیلئے منصوبہ بندی اور اہم مسائل پر غور

محترم امیر صاحب مقامی کے نام محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کا مرسلہ تار

ربوہ ۱۵ ا ر تبوک / ستمبر - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ سنگاپور کے بارے میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے نام مرسلہ تار میں مزید دو دنوں کی مصروفیات کی تفصیل ارسال کی ہے

تار میں بتایا گیا ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۱ ر اور ۱۲ ر ستمبر کو انڈونیشیا ملائشیا صباح اور سنگاپور کے ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ کی مجالس عاملہ کے اجلاسوں میں شرکت فرمائی۔ حضور نے ان اجلاسوں کی صدارت فرماتے ہوئے درپیش مسائل کے حل اور مستقبل میں دینِ اسلام کی ترقی اور سربلندی کیلئے منصوبہ بندی کرنے کے سلسلے میں عہدیداروں کو اہم ہدایات سے نوازا۔ یہ سارے اجلاس کئی گھنٹے جاری رہے

تار میں بتایا گیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ دونوں دنوں میں حسب معمول مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت پڑھانے کے بعد مجلس عرفان میں تشریف فرما ہوئے اور سنگاپور اور دیگر علاقوں کے احباب کو اپنے روح پرور ارشادات سے نوازا احباب جماعت نے نہایت درجہ ذوق و شوق سے حضور کے بابرکت ارشادات کو سنا اور اپنی روحانی تشنگی بجھانے کا سامان کیا۔

حضور ایدہ اللہ کی ۱۱ ر اور ۱۲ ر ستمبر کی مصروفیات کا ایک اہم حصہ یہ بھی تھا کہ حضورِ انور کے دستِ مبارک پر سنگاپور، انڈونیشیا، ملائشیا اور صباح کے احباب نے عہدِ بیعت کی تجدید کی۔

احباب کرام اپنے امام ایدہ اللہ کے اس تاریخ ساز اور بابرکت دورہ کی کامیابی کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔ تا مشرق کے اس دور دراز علاقے میں بھی اللہ تعالیٰ کی توحید اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا اونچے سے اونچا لہرانے کی توفیق مل سکے۔ آمین۔

"غرض یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک انسان ایک پاک تبدیلی نہیں کرتا ہے اور نفس کا تزکیہ نہیں کرتا قرآن شریف کے معارف اور خوبیوں پر اطلاع نہیں ملتی"

فرمودات حضرت اقدس

اوکاڑہ کے ایک مخلص احمدی کو ظالمانہ طور پر شہید کر دیا گیا

عید کے روز ایک شخص نے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ اوکاڑہ کو چھرے سے کا وار کر کے شہید کر دیا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت دکھ اور دلی حزن و ملال کیساتھ یہ اندوہناک خبر احباب جماعت تک پہنچائی جاتی ہے کہ محترم شیخ فضل محمد صاحب ہول سیل کلاتھ مرچنٹ اوکاڑہ کے فرزند اکبر محترم شیخ ناصر احمد صاحب (عمر ۴۱ سال) کو جو جماعت احمدیہ اوکاڑہ کے سیکرٹری امور عامہ اور نہایت مخلص احمدی تھے ۱۰ ر ذی الحجہ ۱۴۰۳ ہجری مطابق ۱۸ ر ستمبر ۱۹۸۳ء عید الاضحیٰ کے روز ایک شخص نے چھرے سے وار کر کے شہید کر ڈالا۔

اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون

بیان کیا جاتا ہے کہ محترم شیخ ناصر احمد صاحب ۱۸ ر ستمبر کو عید الاضحیٰ کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ ہنسی خوشی واپس گھر آئے اور پھر اپنے گھر سے باہر گلی میں نکلے۔ گھر سے نکلتے ہی ایک ۲۰، ۲۲ سالہ نوجوان نے جس کا نام محمد اسلم بیان کیا جاتا ہے اچانک حملہ آور ہو کر آپ کے سینے میں چھرا گھونپ دیا۔ خبر ہونے پر آپ کو فوراً سی ایم ایچ پہنچایا گیا لیکن آپ انتہائی گہرے اور کاری زخم کی تاب نہ لاتے ہوئے گیارہ بجکر چالیس منٹ پر جاں بحق ہو گئے۔ اِنّا لِلّٰہ و اِنّا الیہ راجعون

ملزم کو جس پر لوگوں نے قابو پالیا تھا۔ پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ اور تفتیش جاری ہے۔

"وہ کیا بات تھی جس کے سبب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم علوم میں سب سے بڑھ گئے وہ تقویٰ ہی تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مطہر زندگی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ قرآن شریف جیسی کتاب وہ لائے جس کے علوم نے دنیا کو حیران کر دیا ہے"

حضرت اقدس

جماعتہائے احمدیہ بیرون پاکستان کی نمایاں قربانی

اور درخواست دعا

(چوہدری مبارک مصلح الدین احمد وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

5 نومبر 1982ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے انچاسویں سال کے اجراء کا اعلان کرتے ہوئے بیرون پاکستان کے چندہ تحریک جدید کے بارہ میں ارشاد فرمایا کہ "وہاں کم از کم چار گنا گنجائش موجود ہے" نیز فرمایا کہ "باہر کا جو گیارہ لاکھ ہے اس کو ذرا سی توجہ کے ساتھ پچاس ساٹھ لاکھ کیا جا سکتا ہے"

حضور کے ولولہ انگیز ارشادات جب بیرون پاکستان پہنچے تو احباب نے اپنے پیارے امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے بڑی تیزی کے ساتھ بڑھ چڑھ کر وعدے کئے اور بعض ممالک میں پہلی مرتبہ اس چندہ کی طرف توجہ دی گئی۔ دور دراز ملکوں سے اور انفرادی احباب کے ابھی تک وعدے موصول ہو رہے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ابتک ساڑھے باون لاکھ روپے کے وعدے مل چکے ہیں اور آمدہ مالی رپورٹوں کے مطابق جولائی 83ء تک تیس لاکھ روپے کی وصولی ہو چکی ہے سب مجاہدین اور عہدیداران اس کوشش میں ہیں کہ چندہ تحریک جدید کے سال ختم ہونے سے پہلے پہلے یعنی 31/10/83 تک اپنے وعدہ کی سو فیصد ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں اور نیا سال نئے عزم سے شروع کریں

یہ غیر معمولی بیداری اور نمایاں قربانی کی توفیق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے عطا ہوئی ہے

احباب جماعت سے امراء مبلغین کرام بیرون پاکستان اور سب عہدیداران اور مجاہدین تحریک جدید کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے 31 اکتوبر 1983ء سے پہلے پہلے سو فیصد ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے اور اسی سال کے اندر خدا کے خلیفہ کی توقع کے مطابق وصولی کی توفیق حاصل ہو

ہفتہ تحریک جدید

تمام جماعتیں مورخہ ۱۰ اکتوبر تا ۱۶ اکتوبر ہفتہ تحریک جدید منائیں اور اس عرصہ میں وعدہ جات کی وصولی کیلئے بھرپور کوشش کریں تا ہم وقت مقررہ تک اپنے ٹارگٹ کو پہنچ سکیں اس ضمن میں عہدیداران جماعت خاص طور پر کوشش کریں